بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر کا راشن یا رقم کسی کو دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر بیوی اپنے شوہر سے پوچھے بغیر کھانے پینے کی چیزیں یا گھر کے راشن میں سے کوئی چیز یا رقم کسی غریب کو دے، تو کیا بیوی گناہ گار ہوگی؟

جواب

شوہر اپنے پیسوں سے جو سامان اور راشن گھر کے استعمال کے لئے لاتا ہے، اس میں سے کوئی مال یا سامان یا شوہر کے پیسے بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر کسی اور کو نہیں دے سکتی، اس میں شوہر کی اجازت ضروری ہے، البتہ ایسا چھوٹا موٹا سامان یا معمولی چیز جس کا عموماً پڑوس کے ساتھ لین دین چلتا رہتا ہے اور یہ عمل معروف ہو اور شوہر کو اس پر کوئی اعتراض بھی نہ ہو تو ایسی کوئی چیز صراحتاً اجازت کے بغیر بیوی پڑوس میں سے کسی کو دے دے تو گنا ہگار نہیں ہوگی۔

علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اعلم انہ لا بد فی العامل وھو الخازن وفی الزوجۃ والمملوک من اذن المالک فی ذلک فان لم یکن لہ اذن اصلا فلا یجوز لاحد من ھؤلاء الثلاثۃ بل علیھم وزر تصرفھم فی مال غیرھم بغیر اذنہ والاذن ضربان احدھما الاذن الصریح فی النفقۃ والصدقۃ والثانی الاذن المفھوم من اطراد العرف کاعطاء السائل کسرۃ ونحوھا مما جرت بہ العادۃ“ یعنی جان لو! عامل (ملازم) اور وہی خازن ہے اور بیوی اور غلام کے لئے مالک کی طرف سے ان تصرفات کی اجازت ہونا ضروری ہے، اگر کسی انداز سے بھی اجازت ثابت نہ ہو، تو ان تینوں میں سے کسی کا بھی ایسا تصرف کرنا، جائز نہیں ہے، بلکہ غیر کے مال میں بغیر اجازت تصرف کرنے کا گناہ اُن پر ہوگا اور اجازت کی دو قسمیں ہیں: (۱) خرچ کرنے اور صدقہ کرنے کی صراحۃً (واضح الفاظ میں) اجازت ہو اور (۲) عرف کی وجہ سے جو اجازت مفہوم ہوتی ہے (یعنی دلالۃً اجازت) جیسے کسی سائل (بھیک مانگنے والے کو) کوئی پرانی ٹوٹی ہوئی چیز یا اس طرح کی کوئی چیز دینا، جس پر عرف جاری ہو۔ (عمدۃ القاری، جلد 8، صفحہ 305، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2618

تاریخ اجراء: 06 جمادی الاولیٰ 1447ھ/29 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net